عقیدۃ الفرقۃ الناجیۃ / ھذہ عقیدتی وترجمتی

نجات یافتہ لوگوں کا عقیدہ

www.KitaboSunnat.com

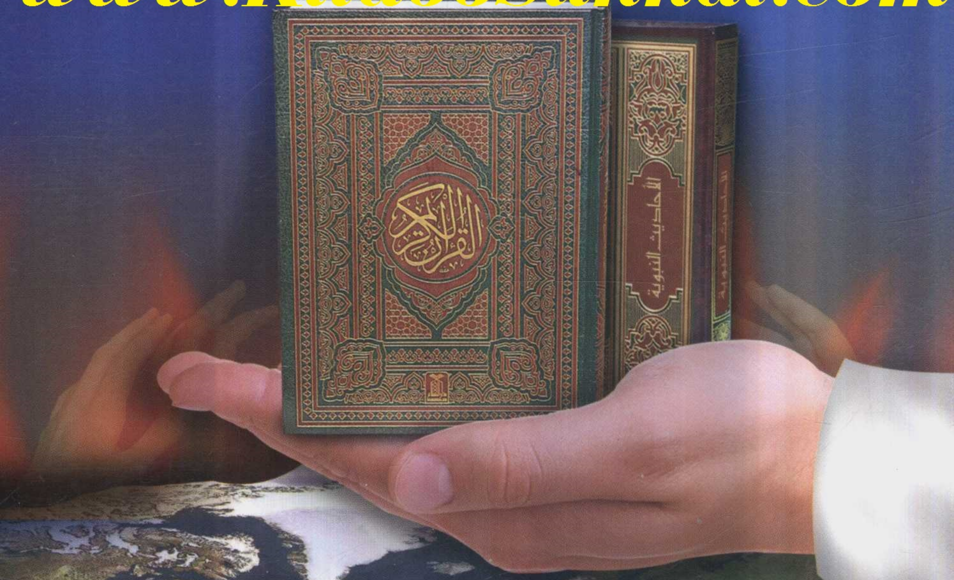

تالیف
العلامۃ محدث الحرمین الشیخ
عبدالحق بن عبدالواحد الہاشمی المکی
(۱۳۰۲ھ-۱۳۹۲ھ)

نظرثانی
عبداللہ الہاشمی

ترجمہ
مولانا محمد رفیق اثری
شیخ الحدیث دارالحدیث محمدیہ، جلال پور پیروالا (ملتان)
ابن الحسن امرتسری

مکتبہ افکارِ اسلامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

عقيدة الفرقة الناجية/ هذه عقيدتي و ترجمتي

نجات یافتہ گروہ کا عقیدہ

تالیف

العلامۃ محدث الحرمین الشیخ

عبدالحق بن عبدالواحد الہاشمی المکی

(۱۳۰۲ھ۔۱۳۹۲ھ)

ترجمہ

مولانا محمد رفیق اثری

شیخ الحدیث دارالحدیث محمدیہ، جلال پور پیروالا (ملتان)

ابن الحسن

کتاب رقم

مكتبة دار العلوم المحمدية

مکتبہ افکارِ اسلامی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	نجات یافتہ گروہ کا عقیدہ
تالیف	:	عبدالحق بن عبدالواحد الہاشمی المکی
ترجمہ	:	مولانا محمد رفیق اثری، **ابن الحسن**
ضخامت	:	۴۰ صفحات
اشاعت (اول)	:	اگست ۲۰۱۵ء
مطبع	:	مکتبہ اسلامیہ پرنٹنگ پریس لاہور
ناشر	:	مکتبہ افکارِ اسلامی

ملنے کا پتا

مکتبہ اسلامیہ

بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ پاکستان فون: 37232369 - 042-37244973

بیسمنٹ سمٹ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد۔ پاکستان فون: 2641204 - 041-2631204

E-mail:maktabaislamiapk@gmail.com www.facebook.com/maktabaislamiapk

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب نمبر
مکتبۃ دار العلوم المحمدیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- پیش لفظ 8
- تقریظ (عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ) 9
- تقلید جامد کے بارے میں نقطۂ نظر 11
- صفات باری تعالیٰ 13
- فرقے 14
- ایمان 14
- بدعت 15
- زیارت قبور 15
- اللہ کی ذات وصفات کے بارے میں کچھ قواعد 15
- مرتکب کبیرہ کے بارے میں عقیدہ 19
- معراج 19
- روز قیامت کے حقائق اور شفاعت 19
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم معصوم ہیں 20
- روح سے مراد کیا ہے؟ 20
- دیگر ایمانیات اور اعتقادات 20
- اسراء و معراج 21
- امورِ آخرت کا یقین اور دیگر امور 22

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

■ جن بھی مکلف ہیں 22
■ سماعِ موتیٰ اور دیگر عقائد 22
■ حجاز مقدس کی طرف رحلت 23
■ مکہ مکرمہ میں مقاصد زندگی 23
■ پیدائش اور ابتدائی تربیت 25
■ نسب 26
■ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تک نسب نامہ 26
■ ائمہ اربعہ رحمہم اللہ کے بارے میں رائے 26
■ ائمہ اربعہ رحمہم اللہ 27
■ کتب تفاسیر 27
■ کتب احادیث 28
■ اپنے علاقے میں بعض سنن کا احیاء 28
■ مشائخ عظام 29
■ کتب مقروئہ علی المشائخ 32
■ نحو میں 32
■ ادب 32
■ معانی و بیان 32
■ منطق 33
■ فقہ و اصول فقہ 33
■ تفسیر 33
■ عقائد 33
■ میراث 34

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

■ حدیث 34
■ اصول حدیث 34
■ کتب صحاح ستہ و دیگر کتب احادیث میں 34
■ تاریخ رجال 34
■ لغت عرب میں 35
■ شروح احادیث 35
■ تالیفات 36

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

مولانا عبدالرزاق فاروقی رحمہ اللہ (بن مولانا عبدالحق ہاشمی رحمہ اللہ) کی خواہش تھی کہ شیخ ہاشمی رحمہ اللہ کی کتب کو زیورِ طبع سے آراستہ کیا جائے نیز ان کے اردو تراجم کروا کر شائع کیے جائیں، انہوں نے مولانا عبدالحق رحمہ اللہ کا ایک کتابچہ "عقیدة الفرقة الناجية" مولانا محمد رفیق اثری، شیخ الحدیث دارالحدیث محمدیہ، جلال پور پیر والا (ملتان) کو ترجمے کے لیے دیا تھا۔ (یہ کتابچہ انہوں نے اپنے بیٹے ابوتراب الظاہری رحمہ اللہ کو لکھوایا تھا) لیکن مولانا عبدالرزاق رحمہ اللہ کی حیات میں اس کی طباعت نہ ہوسکی۔ اس کا مسودہ اب دستیاب ہوا ہے مگر اس کی فوٹو کاپی میں بہت سی عبارات حذف ہیں اور بعض صفحات مکمل طور پر غائب ہیں۔ ان مقامات کے تراجم کو مکمل کر کے کتابچے کو شائع کیا جارہا ہے۔ اس کتابچے پر شیخ ابن باز رحمہ اللہ کی تقریظ بھی لکھوائی گئی تھی جسے اس اردو ایڈیشن میں شامل کیا گیا ہے، تاہم اب یہ کتابچہ "عقيدة الفرقة الناجية" کی بجائے مولانا عبدالحق رحمہ اللہ کی تحریر "هذه عقيدتي وترجمتي" کے مطابق ہے۔ (ان دونوں تحریروں میں کچھ فرق بھی ہے)

نوٹ: صفات الٰہیہ کے متعلق مباحث وغیرہ کو اردو ترجمے میں یکجا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

ہماری بھی یہ آرزو ہے کہ شیخ عبدالحق رحمہ اللہ کی علمی و تحقیقی تحریروں اور کتب کو اپنی بساط کے مطابق اردو قالب میں ڈھالا جائے۔ یہ کتب ان کی تدریسی اور دعوتی زندگی کا نچوڑ ہیں۔ ان کی اشاعت کتاب و سنت کے پیغام کی اشاعت ہے۔ نیز متلاشیان علم کی راہنمائی کا ایک ذریعہ بھی ہے۔

اس سے قبل شیخ عبدالحق رحمہ اللہ کی ایک کتاب "عادات الامام البخاري في صحيحه" کا ترجمہ شائع کیا جاچکا ہے۔ وللہ الحمد

پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرائیل فاروقی

(بن مولانا عبدالرزاق فاروقی رحمہ اللہ)

ابن الحسن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ

الحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ وعلی اٰلہ واصحابہ ومن اھتدی بھداہ .

میں نے شیخ علامہ ناصر سنت اور قاطع بدعت ابو محمد الحق ہاشمی کے املا کردہ ''العقائد'' ملاحظہ کیے۔ توحید و ایمان اور صفات و اسماء اللہ پر مشتمل اور صحابہ کرام و دیگر ابواب میں میں نے انہیں اہل السنۃ والجماعۃ کے عقائد کے مطابق پایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور ہدایت یافتہ اکابرین میں ان کے درجات بلند کرے، سنت کی حفاظت کرنے پر انہیں دگنا اجر عطا کرے اور ان کی اولاد و ذریّت کو صالح بنائے، ان سے حق کی نصرت کا کام لے اور ہدایت پر ثابت قدم بنائے۔ شیخ مکرم کو اپنی رحمت اور خوشنودی سے نوازے اور ان کی کوتاہیاں معاف کرکے درجات بلند کرے۔ انہیں اور جملہ اساتذہ کرام کو دار تکریم (جنت) میں اکٹھا کرے، خاتمہ بالخیر ہو۔ رسوائی و ذولت سے محفوظ رکھے اور اپنے صالح بندوں میں ہم سب کو شامل کرلے۔

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ھو حسبنا ونعم الوکیل وصلی اللہ علی خیر خلقہ وسید رسلہ نبینا وامامنا محمد وعلی اٰلہ واصحابہ ومن سار علی نھجہ الی یوم الدین

عبدالعزیز بن باز عفی اللہ عنہ (رحمہ اللہ)

۱۵۔۱۱۔۱۴۰۴ھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ وآلہ وصحابتہ اجمعین.

اما بعد! میرا عقیدہ سلف صالحین اہل سنت وجماعت فقہاء ومحدثین کے عقیدہ کے مطابق ہے اور یہ کہ کتاب وسنت کے ظاہر پر عمل کیا جائے اور اس میں کسی طرح کی تاویل وتحریف نہ کی جائے لہٰذا میرا مذہب وہی ہے جو عقیدہ وعمل میں اصحاب الحدیث کا ہے۔

اللہ کا شکر ہے کہ اس نے مجھے سنتِ مطہرہ کا محبّ بنایا ہے، ائمہ اربعہ اور دیگر ائمہ کی تعظیم وتوقیر کے باوجود میں ان کی تقلید کا قائل نہیں ہوں، ان کے اجتہادات پر اعتراض نہیں کرتا البتہ رائے محض پر سنت کو فوقیت دیتا ہوں۔

اپنے علاقہ میں سلف صالحین کے اس نظریہ کا سب سے پہلے میں نے اظہار کیا کہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں آنے والی نصوص کو ظاہر پر محمول کیا جائے اور کسی کیفیت وتشبیہ اور تاویل کے بغیر استواء علی العرش (اللہ تعالیٰ کا عرش پر ہونا)، نزول الی السماء (آسمانوں پر ورود)، ید و عین (ہاتھ، آنکھ)، قدم (اور دیگر صفات) کا اثبات کیا جائے۔

میں نے ہندوستان میں اپنے علاقے (سابق ریاست بہاولپور) میں شرک کرنے والوں اور قبروں کے لیے نذریں ماننے والوں سے مباہلہ کیا، اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں میرے مخالفین کو ہلاک و برباد کیا اور حق کو غالب کیا۔ سینکڑوں لوگ میری وجہ سے راہ سنت پر آ گئے۔ جب میں نے شیعہ، قادیانی، منحرف لوگوں اور اہل باطل سے مناظرے کیے، اور اللہ کے فضل سے اہل حدیث مسلک کا فروغ ہوا۔

میرا طریقہ کار یہ ہے کہ میں اولاً قرآن سے فتویٰ دیتا ہوں اگر قرآن مجید میں مسئلہ نہ ملے تو حدیث کے مطابق مسئلہ کا بیان ہوتا ہے۔ میں حدیث کو مفسر وموضح قرآن سمجھتا ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر قرآن وحدیث میں کوئی بات نہ ملے تو اقوال صحابہ وتابعین اور ائمہ مجتہدین کے فتاویٰ کے مطابق ان کے درجات کو ملحوظ رکھتے ہوئے مسئلہ بیان کرتا ہوں۔

میں نے ائمہ اربعہ اور دیگر ائمہ عظام کی تقلید چھوڑ دینے پر کسی ملامت کرنے والے کی ملامت اور سختی کی کبھی پروا نہیں کی اس لیے کہ بنیادی طور پر ہر ایک کی بعض باتیں قبول کی جاتی ہیں اور بعض ردّ کی جاتی ہیں سوائے رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے، کیونکہ یقیناً آپ امام اعظم مطاع ومقتدیٰ ہیں۔ صحابہ کے زمانہ سے قیامت تک جملہ انسانوں کو یہی حکم دیا گیا ہے کہ وہ آپ (ﷺ) کی اطاعت واتباع کریں۔

تقلید جامد کے بارے میں نقطۂ نظر

زمانہ طلب علمی میں مجھے میرے جاہل دوستوں اور ہم جماعت طلبہ نے جو کہ تقلید شخصی میں جامد تھے بہت تکالیف اور ایذائیں دیں۔ ان کی ایذا رسانی کی وجہ سے میں کپڑا اوڑھ کر نماز پڑھتا اور مبادا کہ مجھے رکوع جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے اس طرح سجود میں رفع الیدین کرنے کی پاداش میں اور ان کے منہج کی مخالفت کی وجہ سے مدرسے سے نکال نہ دیا جائے۔ اس وقت میری جواں عمری ہی تھی۔ جب طبیعت میں پختگی آئی اور بحث کے انداز میں استحکام نصیب ہوا، میں ان کی طرف سے دی جانے والی تکالیف سے مامون ومصئون ہوگیا۔ لیکن ترک تقلید پر ان کا بغض پھر بھی میرے ساتھ جاری رہا، وہ میرا مذاق اڑاتے ''اور یہ کہتے کہ میں گمراہی پر ہوں'' کیونکہ میں تقلید کے ناجائز ہونے اور اسے چھوڑنے کا موقف رکھتا تھا۔ میں اس (تقلید کو) ''شرك في الرسالة'' قرار دیتا۔

میں نے ان کے سامنے اپنے دلائل رکھتے ہوئے کہا:

> ''جو آدمی ایک مخصوص شخص کی تقلید کرتا ہے اور اس کی بات کو کبھی نہیں چھوڑتا چاہے وہ بات سنت کے خلاف ہے، اور اس پر کوئی دلیل بھی نہ ہو، تو گویا اس نے اس شخص کو اطاعت میں نبی ﷺ کا شریک بنالیا ہے۔''

میں ان سے کہتا کہ حافظ ابن عبدالبر رحمہ اللہ نے کیا خوب فرمایا ہے:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاهرب من التقليد فهو ضلالة
ان المقلد فی سبيل الحائر
لا فرق بين مقلّد وبهيمة
تنقاد بين جبائل ودعاثر
دع كلّ قول دون قول محمدٍ
ما اٰمنٌ فی دينه كمخاطر

”تقلید سے بھاگو یہ گمراہی ہے، مقلد حیران و پریشان راہ ہے۔ مقلد اور چوپائے میں کوئی فرق نہیں جسے پتھروں اور گڑھوں میں کھینچا جا رہا ہے محمد (ﷺ) کے علاوہ سب اقوال چھوڑ دیجیے۔ دین میں مطمئن شخص اس کی مانند نہیں جو کہ خطرات میں گھرا ہوا ہے۔“

امام عبداللہ بن امام احمد (رحمۃ اللہ علیہما) فرماتے ہیں:

دين النبی محمد اٰثار
نعم المطية للفتی الاٰثار
لا ترغبنّ عن الحديث واهله
فالرأی ليل والحديث نهار
ولربما جهل الفتی اثر الهوی
والشمس بازغةٌ لها انوار

”احادیث ہی حضرت محمد (ﷺ) کا دین ہیں۔ انسان کے لیے آثار و احادیث بہترین سواری ہے حدیث اور اہل حدیث سے نفرت نہ کر محض رائے رات ہے اور حدیث دن ہے۔ اپنی خواہش کے پیچھے انسان جہالت میں پڑ جاتا ہے جبکہ سورج کی چمک دمک پوری تابانی کے ساتھ موجود ہے۔“

نبی معصوم ﷺ کی حدیث موجود ہو اور امام کا قول اس کے خلاف مل جائے ہم حدیث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوڑ کر اس ظن اور تخمین کے پیچھے پڑ جائیں ہم سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا؟ اور روزِ قیامت رب کائنات کے سامنے ہم کیا جواب دیں گے؟

صفات باری تعالیٰ

صفات باری تعالیٰ کے بارے میں مَیں نے بہت ہی جستجو کی ہے۔ کتاب وسنت میں جن صفات مقدسہ کا تذکرہ آیا ہے میں انہیں تسلیم کرتا ہوں یعنی کہ وہ عرش پر مستوی ہے، اس کے لیے یدین، عینین، اصابع، قدم، ضحك، کلام وغیرہ صفات ثابت ہیں۔ کسی تاویل، تعطیل اور تشبیہ کے بغیر ان کا ظاہری مفہوم ہی میں درست جانتا ہوں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ارشادات عالیہ سے ان کا علم ہمیں ہوگیا ہے البتہ ان کی کیفیت ہم اس کے سپرد کرتے ہیں۔ لفظ سے لغوی طور پر جو واضح ہوتا ہے وہ معلوم ہے، اس کے معنی کے بارے میں یہ نہیں کہا جاتا کہ اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں۔

میں صفاتِ باری تعالیٰ کی تاویل کرنے والوں کی شدید تردید کرتا ہوں کیونکہ یہ خطا اور گمراہی کا راستہ ہے۔ آیات واحادیثِ صفات کی جو اکابرین تاویل نہیں کرتے ہیں ان کا عقیدہ (گمراہی سے) محفوظ ہے۔ لہٰذا الفاظ کی ظاہری دلالت سے جو کچھ معلوم ہوتا ہے اس پر ایمان رکھنا ضروری ہے۔ میں اس کا قائل ہوں کہ قیامت کے دن اہل ایمان اللہ تعالیٰ کے دیدار سے سرفراز ہوں گے۔

اللہ کل کائنات پر غالی ہے وہ آسمان پر ہے، یہ نہیں کہ آسمان اسے اٹھائے ہوئے ہیں یا سایہ کیے ہوئے ہیں۔ اس کے بارے میں ساتھ ہونے کا مقصد یہ نہیں کہ وہ مخلوق میں حلول کر چکا ہے بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ وہ مخلوق کی نگہداشت کرتا ہے اور ہر چیز اس کے علم میں ہے۔ میں اس کی ثابت شدہ جملہ صفات پر یقین رکھتا ہوں، مخلوقات کی اس سے مماثلت کی نفی کرتا ہوں، اس کے ناموں اور آیات میں کجروی کا قائل نہیں۔ میں اس کی صفات کو تشبیہ کے بغیر مانتا ہوں اور اسے پاک قرار دیتا ہوں مگر تعطیل کے بغیر۔ صفات کے معانی کی معرفت ''راسخین فی العلم'' کا کام ہے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ عرش پر (بذاتہ) مستوی ہے، اس کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیفیت کا سوال بدعت ہے، میں اس میں تاویل کا قائل نہیں جس طرح اس کی ذات کو بلا کیف ماننا ضروری ہے اسی طرح اس کی صفات کو اس انداز پر تسلیم کرنا لازم ہے کہ وہ مخلوق کی صفات کے مشابہ نہیں ہیں۔ ان کا اثبات ایمان ہے اور جسے اللہ تعالیٰ نے ثابت کیا ہے اس کا انکار کفر ہے۔

فرقے

جہمیہ، مُعطلہ، مشبہہ، متفلسفہ، معتزلہ، خوارج، کرامیہ، مرجیہ، جبریہ، قدریہ، قرامطہ اور باطنیہ سب گمراہ فرقے ہیں۔

ایمان

ایمان تصدیق قلب، اقرار باللسان نیز شرعی پابندیوں اور احکام پر عمل کرنے کا نام ہے۔ تصدیق قلب دل کا عمل اور اقرار ہے، اقرار باللسان زبان کے اعتراف و اقرار کو کہتے ہیں، شرعی احکام پر عمل خارجی جسمانی اعضاء کا عمل ہے۔ اعمال ایمان میں داخل ہیں۔ ایمان کے بعض اجزا بنیادی حیثیت رکھتے ہیں وہ ساقط ہو جائیں تو ایمان مفقود ہو جاتا ہے اور بعض اجزاء ایمان میں تکمیل پیدا کرتے ہیں۔ کیونکہ ایمان قول و فعل کا مرکب ہے۔ یہ اپنے اجزاء کی تکمیل کے اعتبار سے کم یا زیادہ ہوتا ہے۔ یہ دل و زبان کے قول اور اطاعت و فرمانبرداری میں دل و زبان اور اعضاء کے عمل کا نام ہے۔ (1)

(1) تقدیر کے خیر و شر پر ایمان رکھنا فرض ہے۔ دنیا میں جو خیر و شر ہو رہا ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے علم اور تقدیر کے مطابق ہو رہا ہے۔ البتہ شر کی نسبت اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف نہ کی جائے کہ اللہ کے فیصلے کے مطابق شر عمل کرنے والے کے لیے ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قضاء کائنات کے اعتبار سے خیر محض ہے کہ کیونکہ ہر کام جو اس کائنات میں ہو رہا ہے اس کی مکمل رحمت اور حکمت کے تحت ہے۔

ما کان و ما یکون اور ان کی جملہ کیفیات کو وہ ازل سے ابد تک جانتا ہے اور لوح محفوظ میں اسے لکھ رکھا ہے۔ کائنات میں ہر کام اس کی مشیت سے ہو رہا ہے اور وہی ہر چیز کا خالق ہے، البتہ اللہ نے اپنے بندوں کو تھوڑی سی قدرت، اختیار اور ارادہ عطا کیا ہے۔ وہی ہر چیز کا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس ذات عالی کے بہت سے نام اور صفات ہیں۔ ربوبیت، الوہیت اور اسماء و صفات میں اس کا ⇦⇦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدعت

ہر عمل جو بہ ظاہر عبادت اور تقرب ہے مگر اس پر سلف کا عمل نہیں، بدعت ہے۔ یعنی بدعت وہ نئی بات ہے جو تقرب حاصل کرنے کے لیے دین میں ایجاد کی جائے۔ اس میں وہ تمام افعال داخل ہیں جنھیں ''ایجابا یا استحبابا'' رسول اللہ ﷺ نے مشروع نہیں فرمایا۔

زیارت قبور

زیارت قبور عبرت حاصل کرنے، آخرت کی یاد اور اہل قبور کے لیے استغفار کے لیے ثابت ہے نہ اس لیے کہ ان کی عبادت کی جائے اور ان سے مدد طلب کی جائے یا تربت کو تبرک کے لیے ہاتھ لگایا جائے۔

اللہ کی ذات و صفات کے بارے میں کچھ قواعد

(۱)...... اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حق میں انہی الفاظ کا اطلاق کیا جائے جو نص سے ثابت ہیں مثلاً نفس، حُب، غضب، تعجب، رضا، رحمة، فرح، سخط، کراهية، انتقام، عفو، کید، شدة، مکر، ضحك، قدرة، عزة، برکة اور اتیان وغیرہ وغیرہ۔

(۲)...... اللہ کا کلام (قرآن مجید) اس کی صفت ہے مخلوق نہیں ہے۔

(۳)...... انسان اپنے اعمال کا فاعل و کاسب ہے مگر اس عمل کی تخلیق اللہ جل مجدہ نے کی ہے اور وہ ازل سے متصف بہ صفات ہے۔

⇦⇦ کوئی شریک نہیں ہے۔ وہ زندہ ہے جس پر موت نہیں، آسمانوں اور زمین کا تھامنے والا، اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی اور وہ مخلوق کے اعمال سے غافل نہیں ہے۔ وہ بندوں پر ظلم نہیں کرے گا، اس کے حکم کے بغیر کوئی بھی اس کے ہاں سفارش نہیں کر سکتا۔ ہم انسان اس کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے وہ کسی کو جتنا چاہے علم دیتا ہے۔ کائنات میں کوئی بھی چیز اسے عاجز (بے بس) نہیں کر سکتی۔ مکمل صفات اسی کی ہیں، وہ غیب و ظاہر سب کو جانتا ہے، وہ محافظ ہے پیدا کرنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اسی کی تسبیح کرتی ہے، اسی کی بادشاہت ہے اور اس کے لیے سب تعریفیں ہیں۔ (از عقیدۃ الفرقۃ الناجیۃ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سمع، بصر اور کلام اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذاتی صفات ہیں ان میں تمثیل و مشابہت کا عقیدہ رکھنا حرام ہے۔ اسی طرح وہ اپنی صفات قولی و فعلی میں منفرد ہے۔ مخلوق میں سے کوئی بھی اس کے مشابہ نہیں ہے۔ اشاعرہ اور ماتریدیہ نے اس پر بعض سوالات کیے ہیں۔ اس بارے میں اصل کسوٹی اللہ کی کتاب اور رسول ﷺ کی سنت ہے۔ جس لفظ کو آثار قبول نہیں کرتے وہ میرے نزدیک ''محدث'' ہے اس کا اطلاق اللہ تعالیٰ پر نہیں ہونا چاہیے الا یہ کہ تردید کے لیے بحث و مناظرہ میں وہ زبان پر آ جائے۔ مقصد یہ ہے کہ صفات باری تعالیٰ کی تفسیر اس کی کیفیت کے انداز پر ہمیں معلوم نہیں ہے، البتہ علم میں راسخ علماء ان کے معانی اور حقائق پر ان کی دلالت کو جانتے ہیں۔

اللہ کی صفات کے اثبات کا مقصد یہ نہیں ہے کہ وہ مخلوق کی صفات کے مماثل ہیں بلکہ وہ اس کی ذات کی مانند بے مثل اور غیر مشابہ ہیں۔ وہ کمال کی جملہ صفات سے متصف ہے اور نقص کی تمام صفات سے پاک ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لیے وجہ، اصابع، یدین، رجل، عینین، قبض، ساق وغیرہ کا اطلاق ثابت ہے۔ میں ان صفات کو کسی کیفیت اور تمثیل کے بغیر تسلیم کرتا ہوں ان کے معانی میں تحریف و تاویل اور تعطیل کو درست نہیں سمجھتا۔ احادیث میں مذکور ہے وہ قریب ہوتا ہے، وہ تمہارے ساتھ ہے، یہ اس کے عالی ہونے اور سب سے اوپر ہونے کے منافی نہیں ہے کہ اس سے علم اور نگرانی مراد ہے۔ یہ یقین کیا جائے کہ اس نے حقیقتاً کلام کیا ہے، اس کا حجاب نور ہے، آنکھیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں۔

میں اللہ جل شانہ کے لیے فعلی صفات کا اقرار کرتا ہوں، اس نے تخلیق کی ہے وہ مصور ہے صفات احیاء، قبض بسط، طیّ اور مجی نصوص میں وارد ہیں۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ عرش، کرسی، لوح اور قلم اسی کے ہیں۔

اللہ کی صفات مخلوق کی صفات کی مانند نہیں ہیں جیسا کہ اس کی ذات مخلوق کی ہستی ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماوراء اور غیر مماثل ہے۔ اللہ کے جلال و عظمت کے مناسب اس کی صفات ظاہر پر محمول کرنی چاہئیں، مشابہ کہنا یا صفات باری تعالیٰ میں تشبیہ جس طرح غلط ہے سرے سے صفات کا انکار یا اصلی معانی سے تحریف کر کے انکار بھی اسی طرح باطل ہے۔ صفات کے بارے میں کلی طور پر کہنا کہ ان کا علم کسی کو نہیں درست نہیں ہے (کیونکہ لغت عرب کے ثابت شدہ معانی کی حد تک صفات کا علم راسخین فی العلم کو حاصل ہے) البتہ ان کی کیفیات کو ہم اللہ کے سپرد کرتے ہیں کہ ان کو وہی جانتا ہے۔

وہ علوم جو اللہ کی ذات و صفات کے بارے میں شکوک اور ذہنی پراگندگی پیدا کریں قابل مذمت ہیں۔ یہ ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا اور زمین کو دوسرے میں لے گا اور یہ کہ آسمان کو انگلی پر، زمین کو انگلی پر، اشجار اور تری کو ایک انگلی پر، پہاڑوں کو ایک انگلی پر اور کل مخلوق کو ایک انگلی پر رکھے گا (مگر انگلیوں اور ان پر رکھنے کی کیفیت کا ہمیں علم نہیں کیونکہ وہ اپنی ذات کی طرح صفات میں بھی بے مثل ہے۔)

اور یہ سوال کرنا کہ اللہ کہاں ہے؟ دلیل سے ثابت ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت سے پوچھا: اللہ کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا کہ وہ اوپر ہے۔ آپ ﷺ نے اس جواب کو درست قرار دیا۔ واقعی وہ عالی ہے اور کل مخلوق سے اوپر، الگ اور جدا۔ باری تعالیٰ کا علوّ اس کے منافی نہیں کہ وہ نمازی کے سامنے ہے اور آسمان دنیا تک نزول کرتا ہے، عرش کسی بھی وقت اس کی ذات سے خالی نہیں ہوتا۔ اس سے یہ استدلال کرنا درست نہیں کہ خلق میں سے کوئی اس کے افعال میں مماثل ہے۔ وہ اس سے اور جملہ صفات نقص سے پاک اور منزہ ہے۔ اللہ کی صفات اس ذات سے الگ نہیں بلکہ اس کے ساتھ قائم ہیں۔ اس بارے میں کسی بھی انداز کی تاویل ایک بدعی کام ہے۔ اللہ کا فعل بھی اس کی صفت ہے اور جو کام ہو گیا وہ مخلوق ہے، اس کا پیدا کرنا اس کی صفت ہے اور جو چیز ہو گئی وہ مخلوق ہے۔ وہ اپنی صفت فعل کے ساتھ ازل سے متصف ہے، اپنی مشیت اور قدرت کے ساتھ کلام فرماتا ہے، اس کے کلمات کی کوئی انتہا نہیں، اس کی صفات میں سکوت بھی ثابت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ فاعل ہونا صفتِ کمال ہے اور اس میں دوام کمال ہے ماضی اور مستقبل میں بھی، اور شرع سے یہ بات ثابت ہے (لہٰذا اللہ تعالیٰ کے لیے صفت فعل علی الدوام ثابت کرنا لازم ہے۔) الحیّ ہونے کی وجہ سے حرکت کا مفہوم باری تعالیٰ کے لیے ثابت کرنا درست ہے مگر اسے مطلق طور پر نہ کیا جائے کہ حدیث میں اس کا اطلاق اللہ کے لیے ثابت نہیں۔ ہاں الاتیان اور المجیء کے الفاظ ثابت ہیں۔ یاد رہے اللہ کے اثبات وتنزیہ کے لیے شرعی الفاظ کی پابندی ہی محفوظ راستہ ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اسما وصفات اور افعال اس کی ذات سے الگ نہیں اور نہ وہ اس کے علاوہ ہی کوئی اور حقیقت ہیں بلکہ ان سے مراد وہ خود آپ ہے۔ اسم سے کبھی مسمی اور کبھی لفظ اسم مراد ہوتا ہے وہ اس کی صفات سے متصف ذات کو شامل ہے کیونکہ اسم مسمی کا ہی ہوتا ہے۔ یہ نظریہ کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے اسماء صفات پیدا کیے ہیں اور یہ مخلوق ہیں گمراہی ہے۔ اس لیے یہ کہنا درست نہیں کہ اسماء وصفات غیر ذات ہیں۔ اس کی صفات میں ایک صفت غیرت بھی ہے۔ اسی طرح ضحك، عجب، غضب، رحمة، اسف، اونچی آواز سے کلام اور ندا سے بھی وہ متصف ہے۔ عرش مخلوق ہے، اس کے اٹھانے والے فرشتے ہیں، کرسی بھی مخلوق ہے۔ صفاتِ ذاتی وفعلی سے رب تعالیٰ ازل سے متصف ہے۔ وہ قادر، صاحب ارادہ ومشیت ہے۔

صفات کے بارے میں تأویل کرنے والوں نے جو باتیں وضع کی ہیں سب باطل ہیں۔ حق سلف صالحین اہل الحدیث کے مسلک میں ہے، ان کا عقیدہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کے فرامین کا جو مقصد حقیقی ہے اسی پر ایمان لانا چاہیے، اس میں تاویل اور کسی طرح کی تکییف نہیں کرنی چاہیے، ان کے نظریہ میں نہ تو تعطیل ہے (کہ سرے سے صفات کا انکار کر دیا جائے) اور نہ تشبیہ (کہ صفاتِ حق کو مخلوق کے مشابہ قرار دیا جائے) اتنا ہی کافی ہے کہ صفت کا وہ مفہوم سمجھا جائے جو لفظ کے معنی پر دلالت سے معلوم ہوتا ہے۔ بعض الفاظِ صفات باری تعالیٰ کا اطلاق مخلوق پر بھی ہوتا ہے جیسا کہ عیسیٰ علیہ السلام کلمة الله ہیں حالانکہ وہ مخلوق ہیں اور اللہ کے کلمات مخلوق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں۔ان کو یہ نام اس لیے دیا گیا کہ وہ اللہ کے کلمۃ "کــــن" سے پیدا ہوئے ہیں۔وہ بذاتہ کلمۃ اللہ" نہیں کہ اسی سے یہ استدلال لیا جائے کہ اللہ کے کلمات مخلوق ہیں۔

مرتکب کبیرہ کے بارے میں عقیدہ

ارتکاب گناہ سے کوئی مومن ملت اسلامیہ سے خارج نہیں ہوتا اور نہ وہ ابدی جہنمی ہوجاتا ہے بلکہ گناہ کے باوجود اس کے پاس ایمان ہے جس کی بنا پر وہ نجات پا جائے گا، کیونکہ وہ کلی طور پر ایمان سے خارج نہیں ہوا ہے۔

مشاجرات صحابہ میں ہم اپنی زبان بند کرنے کے قائل ہیں اور یہ کہ کسی خطا کی وجہ سے کسی متعین شخص پر لعنت نہ کی جائے۔

معراج

معراج کی رات بیداری میں اللہ کے رسول ﷺ نے رب تعالیٰ کی عظیم نشانیاں دیکھیں اور نور دیکھا۔کسی دلیل میں یہ بات نہیں ہے کہ آپ نے اپنی آنکھ سے رب تعالیٰ کو دیکھا ہے، نہ یہ بات کسی صحابی سے ہی ثابت ہے۔حضرت ابن عباس سے بھی صراحتاً یہ نہیں ہے کہ آپ نے اپنی آنکھ سے رب تعالیٰ کو دیکھا ہے، ان کا ارشاد ہے کہ یہ رؤیت قلبی تھی، ہاں ایک روایت میں آنکھ کی رؤیت کا تذکرہ ہے لیکن اس سے "آیات ونشانات" کی رؤیت مراد ہے۔

روز قیامت کے حقائق اور شفاعت

دو طرح کی شفاعت رسول اللہ ﷺ کے لیے مختص ہے۔اہل محشر کے لیے اور بہشت میں داخلہ کے لیے۔مستحقین جہنم اور عام گنہگاروں کے لیے بھی شفاعت ہوگی مگر یہ آپ کے ساتھ خاص نہیں ہے دیگر انبیاء اور صالحین بھی آپ کے ساتھ ان لوگوں کے لیے شفاعت کریں گے۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ جسے چاہیں بغیر شفاعت بھی معاف کر سکتے ہیں۔رسول اللہ ﷺ عالم الغیب نہیں ہیں ہاں جن حقائق کی اطلاع اللہ نے مرحمت کی ہے اسے جانتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ معصوم ہیں

تبلیغ دین میں کوتاہی اور معاصی سے آپ ﷺ دیگر انبیاء کی طرح معصوم ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کسی امام کے لیے عصمت حاصل نہیں ہے۔ اس بارے میں روافض کا عقیدہ درست نہیں کہ امام معصوم ہوتے ہیں۔ آپ کے لیے شفاعت عظمیٰ ثابت ہے اور آپ کا اللہ کے ہاں مرتبہ سب سے بڑا ہے۔ آپ کی اتباع و فرماں برداری سے اللہ کا تقرب حاصل ہوتا ہے۔

روح سے مراد کیا ہے؟

کل ارواح مخلوق ہیں اور روح امر رب ہے اور امر رب مخلوق نہیں بلکہ اس کی صفت اور اس کا کلام ہے۔

عیسیٰ علیہ السلام بھی اس کی "روح" ہے اس معنی میں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے امر "کن" سے ان میں روح کی تخلیق کی وہ بذاتہ کلمۃ اللہ اور امر نہیں ہیں اور نہ اللہ کی کوئی صفت ہی ان میں حلول کر گئی ہے۔ ارواح جسم سے الگ کی جاتی ہیں ان میں بعض آسائش میں ہوتے ہیں اور بعض کو عذاب میں مبتلا کیا جاتا ہے۔ مؤمنین کی ارواح آسمان کی طرف عروج کرتی ہیں اور کفار کی ارواح کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھلتے۔

دیگر ایمانیات اور اعتقادات

ملائکہ اللہ کی مخلوق ہیں اور وہ ان کے انداز اور وہ اپنے انداز کے امور کے مکلف ہیں۔ انبیاء سب حق ہیں اور ان پر نازل شدہ کتب الٰہی برحق اور سچی ہیں۔ میں اللہ کی تقدیر کائنات خیر و شر کا قائل ہوں اور یہ بھی مانتا ہوں کہ ہر انسان کے ساتھ اللہ کے برگزیدہ فرشتے کاتب ہیں، ملک الموت اور جہنم پر واقع صراط پر ایمان لاتا ہوں۔ جبریل اللہ تعالیٰ کے رسولوں کی طرف اس کا امانتدار نمائندہ ہے۔ منکر نکیر کے سوالات حق ہیں۔ زندوں کی دعاؤں اور خیرات کا مردوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ رحمٰن کے اولیاء حقیقی مؤمنین ہیں مگر جو شعبدہ باز ہیں وہ دجال اور مکار ہیں (وہ اولیاء الرحمٰن نہیں ہیں)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسراء و معراج

رسول اللہ ﷺ کا سفر بیت المقدس اور معراج آسمانی جاگتے میں ہوا (نیند کی کیفیت نہیں تھی) اور آپ ﷺ پر نبوّات ختم کر دی گئی ہیں، ❶ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عظیم معجزات سے نوازا مگر ان کا اظہار آپ کے اختیار میں نہیں تھا۔ میں اولیاء اور اتقیاء کی وہ کرامات کا جو اللہ اُن سے ظاہر کرواتا ہے انکار نہیں کرتا اور یہ کہ اُن میں اُن کی قوت و ارادہ کا کوئی دخل نہیں۔ ❷

---

❶ قرآن اللہ کا کلام ہے جسے جبریل علیہ السلام کی طرف القاء کیا اور انھوں نے اپنے نبی ﷺ کے قلب پر اتارا اور آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ سلسلہ نبوت ختم کر دیا گیا ہے۔ آپ کے بعد ہر مدعی نبوت کافر ہے۔ سب رسل علیہم السلام انسان ہیں اور اللہ کے عبادت گزار بندے، پہلے رسول نوح علیہ السلام ہیں۔ اسلام وہ دین ہے جسے اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پسند کیا ہے جو رسالت کو تسلیم نہ کرے وہ کافر ہے۔ آپ ﷺ کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور سے تیس سال تک کی خلافت خلافة علی منهاج النبوة برحق ہے۔

جملہ ادوار میں سے رسول اکرم ﷺ کا زمانہ بہتر ہے پھر وہ جو اس سے متصل ہے اور پھر اس کے بعد۔ اس امت میں ایک جماعت ہمیشہ رہے گی جو حق کو ہاتھ سے نہ جانے دے گی۔ ہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے باہمی مشاجرات اور تنازعات میں خاموشی اختیار کرتے ہیں۔

❷ نبی ﷺ فوت ہو چکے ہیں، اب آپ کی حیات برزخی ہے، قبور میں انبیاء کی نمازوں کی کیفیت کا ہمیں کوئی علم نہیں۔

اس دنیا سے فوت شدہ انبیاء اور صالحین سے سوال کرنا اور قبروں کو (تبرک کے انداز پر) ہاتھ لگانا اور ... کے علاوہ کسی اور کے لیے نذر ماننا کھلا شرک ہے۔ رقص صوفیاء کا منکر ہوں، دعاؤں اور مناجات کے ... موسیقی کا استعمال بالکل ناجائز ہے۔ داڑھی مونڈنا، ٹخنوں سے نیچے چادر لٹکانا، تصویر سازی، ریشم پہننا اور (مردوں کے لیے) سونے کی انگوٹھی استعمال کرنا سب امور حرام اور ممنوع ہیں۔ مشرکوں کا طعام تو ... ہے میں اس طعام کو بھی نہیں کھاتا جس میں بدعت کا شائبہ موجود ہو۔

عبادت کے لیے صرف تین مساجد کی طرف سفر کرنے کی اجازت ہے۔ (بیت المقدس، مسجد نبوی اور مسجد الحرام)۔ گلے میں تمیمہ لٹکانا اور نجوم سے قسمت معلوم کرنا شرکیہ امور ہیں۔ غیبی امور کے کشف کا دعویٰ کرنا باطل ہے۔ (عقيدة الفرقة الناجية)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امور آخرت کا یقین اور دیگر امور

انسانوں کا قبروں سے اٹھنا اور اعمال کا وزن ثابت ہے بعض کے اعمال بھاری ہوں گے اور بعض کے خفیف ہر انسان کو اس کی زندگی کا نامہ اعمال مل جائے گا، صور میں پھونکنا اور ہر ایک کا بے ہوش ہونا ثابت ہے۔حوض کوثر جس کی تفصیل حدیث میں مذکور ہے برحق ہے۔ عذاب، ثواب، جنت اور دوزخ برحق ہیں اور یہ دونوں پیدا ہو چکی ہیں۔قبر میں سوال ہوگا اور راحت برزخ اور عذاب قبر بھی برحق ہے۔

میرا عقیدہ ہے کہ جنت اور دوزخ ہمیشہ قائم اور باقی رہیں گی۔ان کے ساکنین کو موت نہیں آئے گی۔ دجال کا خروج ہوگا، عیسیٰ بن مریم کا نزول ہوگا اور مہدی کا ظہور ہوگا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ (انبیاء علیہم السلام کے بعد) سب سے افضل ہیں۔ میں کہتا ہوں دعا میں بجاہ فلاں یا بحق فلاں کہنا (دعا میں) حد سے بڑھنا ہے، اس لیے کہ دعا مانگنے والے اور حق فلاں یا حرمت فلاں میں کوئی بھی تعلق نہیں ہے، اسی طرح اشخاص کو سفارش میں پیش کرنا۔ ہاں دعا میں وسیلۂ اعمال پیش کرنا درست ہے (اور احادیث سے ثابت ہے۔)

جن بھی مکلّف ہیں

جن بھی (اس زمین میں) آباد ہیں، وہ بھی (انسانوں کی طرح) مکلّف ہیں، ان میں مومن بھی ہیں اور نافرمان بھی اور ان میں کافر بھی ہیں۔

سماعِ موتیٰ اور دیگر عقائد

موت کے بعد عذاب اور نعمتوں کا سامنا روح وجسم دونوں کو ہوتا ہے اور روح کو الگ بھی۔ موت کے بعد اجسام سے الگ ہو کر ارواح باقی رہتی ہیں۔ مردوں کے لیے بعض اوقات سماع ثابت ہے جیسے کہ دفنانے کے فوراً بعد، جوتوں کی آواز سننا وغیرہ۔ تمام اوقات میں ان کا سننا ثابت نہیں۔

نبی کی قسم کھانا، نیک اعمال کی بجائے کسی شخص کی ذات کو وسیلہ بنانا، مجالس میلاد قائم کرنا، یہ سمجھ کر اٹھ کھڑا ہونا کہ نبی یہاں آ گئے ہیں اور اسی انداز کی دوسری تمام بدعات میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شدت سے انکار کرتا ہوں۔

کوٹلہ شیخاں میں سب سے پہلے میں نے ان لوگوں کی تردید کی جو اولیاء اور مردوں کو مدد کے لیے پکارتے تھے اور قبروں پر چڑھاوے چڑھاتے تھے۔ اوچ (قصبہ) میں ہی اس انداز کی سینکڑوں قبریں ہیں، میں نے اللہ کے فضل سے توحید کا جھنڈا بلند کیا، میرے مقابلہ میں اس وقت ایک خاندان آیا، میرا ان سے مباہلہ ہوا تو اللہ نے ان کی جڑ کاٹ دی۔ اس کے علاوہ میں نے کئی ایک بے دین ملحدوں کے ساتھ مناظرے کیے بالخصوص شرک کا ایک بہت بڑا داعی یار محمد گڑھی والا۔ اللہ تعالیٰ نے حق کی مدد کی اور اس علاقہ میں لوگ میرے ذریعے ہدایت یافتہ ہوئے اور کافی لوگ راہ مستقیم پر آ گئے۔ میں احمد پور شرقیہ میں پچیس سال تک جامع عباسیہ میں خطیب اور دینی علوم کا مدرس رہا۔

حجاز مقدس کی طرف رحلت

اللہ تعالیٰ نے مجھے اس امن والے شہر (مکہ مکرمہ) کی طرف ہجرت کی توفیق دی اور محترم بادشاہ عبدالعزیز (رحمہ اللہ) نے مجھے مسجد الحرام میں مدرس مقرر کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے نائبین کو دین وعلوم دین کی خدمت کی توفیق عطا کرے۔

میرا یہ تقرر چیف جسٹس جناب شیخ عبداللہ بن حسن آل شیخ رحمہ اللہ (اللہ انہیں جنت میں جگہ عطا کرے) اور ریاض میں رئیس الھیئات الآمرۃ شیخ عمر بن حسن کی وساطت سے ہوا۔ ان جلیل القدر بزرگوں نے میری عزت افزائی کی۔ اللہ انہیں لوگوں کے لیے نفع بخش بنائے۔ مفتی رئیس القضاۃ شیخ محمد بن ابراہیم اور رئیس الھیئات الآمرۃ حجاز شیخ عبدالملک بن ابراہیم اور برادر مکرم استاذ شیخ عبدالعزیز بن باز نے میری بہت عزت افزائی کی اور سنت مطہرہ کی تبلیغ میں جملہ سلفی بھائی میرے دست و بازو بنے، ان کے ساتھ میری دینی قرابت ہے۔ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی بھلائیوں سے نوازتا رہے۔ آمین

مکہ مکرمہ میں مقاصد زندگی

میں ۱۳۶۷ھ سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، اس کی مہربانی اور حفاظت میں مکہ مکرمہ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں، حرم مکی اور دارالحدیث میں کتب ستہ اور مسند امام احمد کی تدریس اور قرآن کی تفسیر میں مصروف ہوں۔ میں اللہ کریم سے معافی اور عافیت کا طلبگار ہوں اور وہ مجھے ان کاموں کی توفیق دے جن کو وہ پسند کرتا ہے اور ان پر راضی ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت سی نعمتوں سے نوازا ہے کہ جن کو میں گن نہیں سکتا اور نہ ان کا احاطہ کرسکتا ہوں، ان نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اس نے مجھے مسلمان بنایا ہے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا مجھ پر بہت بڑا کرم ہے کہ اس نے میرے لیے ایمان کو محبوب بنا دیا اور میرے نزدیک کفر کو ناپسند بنا دیا، اس نے میرے دل میں علم قرآن کریم اور سنت پاک کی محبت پیدا کردی، اگر مجھے نوح علیہ السلام جتنی عمر عنایت کر دی جائے تو بھی میرے بس میں نہیں ہوگا کہ میں اس عظیم نعمت کا شکر ادا کرسکوں۔ وللہ الحمد

اللہ تعالیٰ نے مجھ پر جو انعامات کیے ان میں یہ بھی ہے کہ اس نے مجھے سیّد ولد آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا کیا ہے، پھر اس نے مجھ پر یہ احسان کیا کہ مجھے عقیدہ وعمل میں سلفی اصحاب الحدیث میں سے بنایا ہے، اللہ تعالیٰ نے مجھ پر یہ فضل کیا کہ میرے دل میں تقلید جامد کی نفرت پیدا کردی، اس کا مجھ پر یہ احسان بھی ہے کہ اس نے مجھے اپنی اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، اہل بیت، صحابہ، تابعین اور ان کے بعد مخلص تبع تابعین کی محبت ودیعت کی۔ اس نے میرے دل میں محدثین، مجتہد فقہاء اور دیگر نیک لوگوں کی محبت ڈال دی۔

حدیث سیکھنے کے زمانے میں اللہ نے مجھ پر یہ انعام بھی کیا کہ خواب میں مَیں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، آپ میرے آگے سے گزرے، آپ سفید لباس پہنے تھے اور گویا آپ کا چہرہ چاند کی طرح روشن تھا۔

میں نے دوسری بار نیند میں آپ کو بہترین لباس میں دیکھا کہ آپ ایک کرسی پر تشریف فرما آسمان سے اترے ہیں اور آپ نے مجھ سے معانقہ کیا ہے۔

تیسری بار میں نے خواب میں دیکھا کہ آپ کے جنازہ کو ایک اور آدمی کے ساتھ اٹھائے ہوئے ہوں اور میں آپ کے سر مبارک کی طرف ہوں اور وہ آپ کے پاؤں کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف، اسی حالت میں پانی میں داخل ہو جاتا ہوں۔ خواب میں میرے دل میں یہ القا ہوا کہ میں آپ (ﷺ) کی مردہ سنتوں کے احیا کا باعث بنوں گا۔

چوتھی بار میں نے خواب میں دیکھا کہ نبوی حجرہ میں ہوں اور نبی ﷺ کے سامنے ایک بہت بڑا دیوان ہے، میں نے ایک صحابی کا نام دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا: اس دیوان میں دیکھو چنانچہ میں نے اس میں ان کا نام دیکھا۔

میری والدہ محترمہ نے خواب میں نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ہمارے گھر تشریف فرما ہیں، آپ نے مجھے بلایا، میرے ہاتھ میں قلم و دوات تھی، آپ املا کروا رہے تھے، میں لکھتا رہا، میری والدہ محترمہ ہمارے قریب آئیں تو آپ علیہ السلام کھڑے ہوگئے، میں بھی ساتھ کھڑا ہوگیا۔ پھر ہم ایک اور کمرے میں داخل ہوئے اور آپ مجھے لکھوانے لگے۔

یہ خواب میں دوسروں پر بلند ہونے یا بڑائی کے جذبے کے تحت نہیں ذکر کر رہا بلکہ یہ تو اس عاجز، کمزور بندے پر اللہ کے عظیم احسان کے اظہار کے طور پر ہے اور اس عظیم نعمت عطا کرنے پر اسی کا شکر ادا کرتا ہوں۔ واللہ علی ما اقول شهيد وهو حسيبي.

پیدائش اور ابتدائی تربیت

کوٹلہ شیخان ریاست بہاولپور میں ۱۳۰۲ھ میں میری پیدائش ہوئی، والدین کی تربیت وشفقت میں پروان چڑھا، میں ان کی اولاد میں سب سے چھوٹا تھا۔ مجھ سے پہلے پیدا شدہ میرے بھائی سب فوت ہو چکے تھے۔ اکلوتا بیٹا ہونے کی وجہ سے والدین کا پیار مجھے ہی حاصل تھا۔ انہوں نے میری بہترین تربیت کی۔ قرآن اپنے والد سے پڑھا، فارسی لغت اور صرف ونحو کی کتابیں بھی ان سے پڑھیں۔ بعد ازاں انہوں نے مجھے دیگر شہروں اور قصبات کی طرف علم حاصل کرنے کے لیے جانے کا حکم دیا۔

ماہر اساتذہ سے میں نے مختلف علوم حاصل کیے۔ صرف ونحو، معانی وبیان، بلاغت، ادب، لغت اور شعر پر بھرپور دسترس حاصل کر لی۔ عقائد واصول فقہ پر کتب کا درس لیا اور فقہ اور تفسیر میں بنیادی کتب اساتذہ سے پڑھیں، اس کے بعد میں علوم قرآن و حدیث کی طرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متوجہ ہوا اور ائمہ اہلِ سنت کی بہت سی کتب کا مطالعہ کیا۔

نسب

میرا سلسلہ نسب بیالیس واسطوں سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے اور یہ شجرہ نسب ہماری برادری کے ہاں لکھا ہوا موجود ہے۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تک نسب نامہ

ابو محمد عبد الحق بن عبد الواحد بن محمد بن ہاشم بن رمضان بن بلال بن عبد اللہ بن علی بن اسماعیل بن جلال بن الشمس بن الامیر بن جعفر بن عبد الرحمٰن بن جلال بن محمد کبیر بن الامیر بن واصل بن ابو العباس بن ہاشم بن محمد الکبیر بن عبد الرحمٰن بن جلال بن محمود بن عمر بن جلال بن الامیر بن محمد بن الامیر بن نجیب بن عمر بن نصیر بن محمد بن عابد بن ابی بکر بن نجیب بن زید بن عابدین ابی مسلم بن عبد اللہ بن عباس بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ۔

ائمہ اربعہ رحمۃ اللہ علیہم کے بارے میں رائے

میں ائمہ اربعہ اور ان کے علاوہ سب ائمہ کا احترام کرتا ہوں، اور میرا یقین ہے کہ فقہاء مجتہدین کو ان مسائل میں دگنا ثواب ہے جن میں ان کی رائے درست ہے اور جہاں خطا ہوگئی تو اکہرا ثواب ہے۔

میں یہ نہیں کہتا کہ عمداً انہوں نے حدیث کی مخالفت کی ہے، جہاں تک ممکن ہو امام کے قول کی ایسی توجیہ کی جائے کہ حدیث کے مخالف نہ رہے یہ بہتر ہے اس سے کہ ان کی طرف عمداً مخالفت کی نسبت کردی جائے یعنی مخالفت کے اسباب میں عذر تلاش کرنا ہی بہتر ہے۔

مثلاً امام ابوحنیفہ کا ارشاد ہے کہ (الاشعار مثلة) اشعار (کعبۃ اللہ کے اونٹ کی کوہان کا خون بہانا) مثلہ ہے۔ یہ ظاہر یہ بات رسول اللہ ﷺ کی سنت کے خلاف ہے کیونکہ "ھدی" کا اشعار آپ سے ثابت ہے، مگر یہ کہا جا سکتا ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے شاید اہل کوفہ کے مبالغہ پر انکار کیا ہو کہ وہ لوگ اونٹ کی کوہان بہت گہری زخمی کر دیتے تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس سے بسا اوقات قربانی کمزور ہو جاتی اور اس کی موت واقع ہو جاتی اور وہ مکہ مکرمہ تک نہ پہنچ پاتی۔ شاید اسی انداز کے اشعار کو انہوں نے مثلہ قرار دیا ہو، کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ کوہان کی جلد کو چیرا جائے جس سے خون بہہ پڑے۔ ائمہ کے اقوال میں اس طرح کی توجیہات ظاہر حدیث کی مخالفت سے ان کا دامن پاک کر دیں گی۔ میرے نزدیک صریح مخالفت کی نسبت سے ان کے لیے عذر تلاش کرنا زیادہ بہتر ہے۔

ائمہ کے اقوال کی مجھے کوئی نہ کوئی دلیل ضرور مل جاتی ہے کتاب وسنت میں، کبھی صحابی سے منقول، کبھی تابعی کا ارشاد یا اس سے متعلق کوئی صحیح یا ضعیف بات مل ہی جاتی ہے۔

ائمہ اربعہ رحمۃ اللہ علیہم

میں امام مالک (رحمہ اللہ) کا تذکرہ امام دار الھجرۃ کے لفظ سے کرتا ہوں، امام شافعی (رحمہ اللہ) کا "ناصر السنة" کے لقب سے، امام ابوحنیفہ (رحمہ اللہ) کو "امام فقھاء الرأی" کے لقب سے یاد کرتا ہوں اور امام احمد بن حنبل (رحمہ اللہ) کا ذکر خیر امام المحدثین کے لقب سے کرتا ہوں۔ مؤخر الذکر امام کے عظیم مرتبہ کا مجھے اعتراف ہے اور سب سے زیادہ مجھے ان سے محبت ہے کہ شاہان وقت کی طرف سے ابتلاء وآزمائش میں ان کا صبر وعزیمت مثالی تھا، نیز حدیث رسول اللہ ﷺ میں انہوں نے بہت بڑی مسند لکھی اور اسے امت مرحومہ کے لیے امام قرار دیا۔ مجھے امام بقی بن مخلد اندلسی سے بھی محبت ہے کہ انہوں نے امام احمد بن حنبل (رحمہ اللہ) کی طرح بہت بڑی مسند لکھی جس کی دنیا میں کوئی نظیر نہیں ملتی اور احادیث کی تعداد اور ترتیب میں وہ امام احمد کی مسند کے برابر بلکہ بڑھ کر ہے۔

کتب تفاسیر

رسول اللہ ﷺ کی احادیث اور سلف صالحین کے باسند آثار سے جن کتابوں میں تفسیر قرآن کی گئی ہے، مجھے پسند ہیں جیسا کہ تفسیر ابن جریر طبری، تفسیر بقی بن مخلد اور تفسیر ابن کثیر۔ ہاں ان میں بھی اسرائیلیات سے منقول بعض اشیاء اگرچہ قابل تنقید موجود ہیں۔ اور اس سے تو بالعموم کوئی تفسیر کی کتاب خالی نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتب احادیث

کتب احادیث میں الموطا اور صحیحین کو میں سب کتب سے مقدم جانتا ہوں، تھوڑی سی روایات کے علاوہ مؤطا کی سب احادیث صحیحین میں موجود ہیں۔ ان تینوں کتابوں کے مؤلفین سے بھی مجھے شدید ترین محبت ہے اس لیے کہ انہوں نے صرف صحیح احادیث کے جمع وتالیف کا کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ (کتب حدیث میں) مؤطا اور صحیحین سے بڑھ کر دنیا میں کوئی صحیح ترین کتاب موجود نہیں ہے۔

حدیث میں اصل اوّل، امام مالک کی کتاب "الموطا" ہے اور اس باب میں اصل ثانی کی حیثیت امام بخاری کی کتاب کو حاصل ہے۔ امام مسلم نے اپنے استاذ امام بخاری کی اتباع کی ہے گویا کہ کچھ اضافہ جات کے علاوہ ان کی کتاب (صحیح مسلم) صحیح بخاری پر مستخرج ہے۔

اللہ تعالیٰ سب پر رحم کرے ہر ایک کا ارادہ خیر کا ہی تھا۔ فقہی اعتبار سے امام بخاری (رحمہ اللہ) کی کتاب صحیح مسلم پر فائق ہے تو حسن ترتیب اور ایک ہی جگہ مختلف طرق جمع کرنے میں امام مسلم کا مقام زیادہ ہے۔ میں امام بخاری رحمہ اللہ کا تذکرہ امام الدنیا کے لقب سے کیا کرتا ہوں۔

اپنے علاقے میں بعض سنن کا احیاء

اپنی بستی میں سب سے پہلے میں نے قراءت فاتحہ خلف الامام، رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین اور سجدہ کرتے وقت اور سجدہ سے اٹھتے وقت رفع یدین، (1) بلند آواز سے آمین، نماز میں قدم قدم کے ساتھ ملا کر کھڑے ہونے کے مسئلے کو اٹھایا اور بدعی امور کے خلاف جہاد کیا یہ ہندوستان میں اہل اہل الحدیث کے امتیازی مسائل ہیں۔

حرمین میں میرے شب وروز کتاب وسنت کی تدریس اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کی ذات وصفات کی دعوت میں بسر ہوتے رہے۔ میرا طریقہ یہی رہا کہ کتاب وسنت پر ہی عمل

(1) سجدہ میں رفع الیدین کرنا شیخ عبدالحق ہاشمی رحمہ اللہ کے تفردات میں سے ہے۔ سجدوں میں رفع الیدین کرنا کسی صحیح دلیل سے ثابت نہیں اور نہ یہ اہل حدیث کے امتیازی مسائل میں سے ہے۔ (ش ح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا جائے اور فقہاء مجتہدین کے احترام کے باوجود ان کی تقلید محض سے اجتناب کیا جائے، میری زندگی کے اکثر اوقات طلب علمی کے ایام کے سوا اسی طرح بسر ہوتے رہے ہیں۔

مختلف علوم میں ان کتب کے علاوہ جو مشائخ کرام سے پڑھیں کتب کثیرہ کا مطالعہ کیا ہے اور مؤلفین کی عبارات کے مفاہیم سمجھنے کی سعی کی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ان کی بعض باتوں کی حقیقت تک میں نہ پہنچ سکا ہوں کہ انسانوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اس کا علم حقیقی ذات علیم وخبیر کو ہی حاصل ہے۔ اس وقت میری عمر اسّی (۸۰) سال سے اوپر ہے، میں نہیں جانتا کہ ارواح کے قبض کرنے پر مامور فرشتہ کس وقت آجائے اور میں کب اس کی پکار پر لبیک کہوں۔ اللہ عظیم، مولی کریم اور رب رحیم سے سوال ہے کہ خاتمہ بالخیر کرے اور ایمان واسلام اور سنت پر موت آئے۔ مجھے فتنہ قبر، عذاب قبر اور فتنہ وعذاب جہنم سے محفوظ رکھے۔ نامہ اعمال کے محاسبہ میں آسانی عطا کرے اور مناقشة في الحساب (اعمال کی باریک بینی سے پوچھ گچھ) سے بچائے۔ ويرحم الله عبدا قال اٰمين

مشائخ عظام

میرے اساتذہ کی تعداد ویسے تو بہت ہے یہاں صرف انہی اساتذہ ومشائخ کا تذکرہ کر رہا ہوں جن سے میں نے علوم سیکھے ان میں سے ان کا تذکرہ پہلے کرتا ہوں جن کے عقائد سلف صالحین کے مطابق تھے اور توحید وایمان ومسائل صفات الٰہیہ میں صحیح العقیدہ تھے، انہوں نے تقلید کو خیر باد کہہ کر کتاب وسنت کی اتباع کو شیوہ زندگی بنایا اور انہوں نے مجھے اپنی اپنی اسانید کی اجازت مرحمت کی۔

۱: شیخ ابو القاسم عیسٰی بن احمد الزّ ائی۔ میں نے ان سے نحو کی کتب کثیرہ پڑھیں اور حدیث میں مشکٰوۃ المصابیح اور صحاح ستہ، تفسیر طبری کے کچھ اجزاء، امام بیہقی کی کتاب الاسماء والصفات اور علاوہ ازیں دیگر بہت سی کتابیں ان سے سماع کیں۔ اور یہ شیخ الہند محمود الحسن دیوبندی ودیگر علماء کے شاگردوں میں سے تھے۔

۲: شیخ ابو الفضل امام دین بن محمد بن ماجۃ قنبری، غزانی سلمانی، صحیح بخاری وصحیح مسلم وسنن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابی داود میں نے ان سے پڑھیں اور سنن ثلاثہ کا سماع کیا۔ اور مسند احمد مکمل پڑھی، تفسیر ابن جریر طبری کا کچھ حصہ ان سے پڑھا، تفسیر بیضاوی اور کتب بلاغہ میں مطول للتفتازانی اور دیگر کتب ادب ولغت ان سے پڑھیں۔ آپ شیخ عبدالقادر لدھیانوی اور شیخ ابوالخیر یوسف بن محمد بغدادی کے شاگرد تھے۔

۳: شیخ ابوالفضل محمد بن عبداللہ ریاستی۔ انہوں نے مجھے بالمشافہ اجازۃ الروایۃ عطا کی، آپ شیخ الکل سید نذیر حسین کے شاگردوں میں سے تھے۔

۴: شیخ ابوعبدالرب محمد بن ابی محمد غیطی۔ موطا امام مالک اور ادب کی کتب جیسے مقامات حریری اور دیگر کتب دواوین ان سے پڑھیں اور فقہ وحدیث کی کتب کثیرہ کا سماع حاصل ہوا۔ یہ شیخ الہند کے تلامذہ میں سے تھے۔

۵: شیخ ابو یسار محمد بن عبداللہ غیطی۔ صحیح بخاری کے کچھ حصے ان سے پڑھے۔ آپ محدث سید نذیر حسین کے شاگردوں میں سے تھے۔

۶: شیخ احمد بن عبداللہ بن سالم بغدادی مدنی۔ صحیح بخاری، مسند احمد اور حدیث میں دیگر کتب کے کچھ حصے ان سے پڑھے، ان کے بہت سے اساتذہ ہیں جن میں استاذ مکرم سید عبدالرحمٰن بن عباس بن عبدالرحمٰن اور محمد بن عبداللہ بن حمید مکی کے تلامذہ میں سے ہیں، انہوں نے اپنے ہاتھ سے مجھے اجازۃ الروایۃ لکھ کر عطا کی۔

۷: شیخ ابو اسماعیل ابراہیم بن عبداللہ لاہوری، صحیح بخاری کے کچھ اجزاء ان سے پڑھے۔

۸: شیخ ابومحمد بن محمود طنافسی، صحیح بخاری کے کچھ اجزاء کا سماع کیا۔ یہ سید نذیر حسین محدث دہلوی کے تلامذہ میں سے تھے۔

۹: شیخ عبدالتواب قدیر آبادی، کتب ستہ اور مسند احمد کے بعض حصے ان سے پڑھے۔ یہ بھی سید نذیر حسین کے شاگرد تھے۔

۱۰: شیخ ابوعبداللہ عثمان الحسین عظیم آبادی، صحیح بخاری کے بعض اجزاء کی ان کے سامنے قراءت کی۔ یہ سید نذیر حسین کے تلامذہ میں سے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱: شیخ ابوالحسن محمد بن حسین دہلوی، ان سے مجھے بالمشافهة اجازة الرواية حاصل ہے۔

۱۲: شیخ ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری، ان سے بھی مجھے اجازة الرواية حاصل ہے۔

۱۳: شیخ ابوسعید حسین بن عبدالرحیم بٹالوی۔ میں نے ان سے کتب ستہ ومسند امام احمد پڑھی، معاجم ومسانید کے کچھ اجزاء کی ان کے سامنے قراءت کی اور انہوں نے اپنے ہاتھ سے مجھے اجازت روایت مرحمت کی۔ یہ بھی شیخ الکل سید نذیر حسین کے شاگردوں میں سے تھے۔

۱۴: شیخ حسین بن حیدر ہاشمی، صحیح بخاری کے بعض حصوں کی ان پر قراءت کی۔ یہ حسین بن محسن انصاری سے روایت کرتے ہیں۔

۱۵: شیخ ابوادریس عبدالتواب بن عبدالوہاب اسکندر آبادی، صحیح بخاری ان پر قراءت کی۔ یہ بھی حسین بن محمد انصاری کے شاگردوں میں سے ہیں۔

۱۶: شیخ ابومحمد ہبۃ اللہ بن محمود ملانی، صحیح بخاری کے بعض حصوں کی قراءت کی اور بعض کا سماع کیا اور سنن اربعہ اور صحیح مسلم کا سماع حاصل ہوا یہ بھی محدث مذکور انصاری سے روایت کرتے ہیں۔

۱۷: شیخ خلیل بن محمد بن حسین بن محسن الانصاری مسجد حرام میں عاجز نے ان پر صحیح بخاری کی قراءت کی۔ یہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں۔

۱۸: شیخ سعید بن محمد مکی ان سے مجھے صحیح بخاری کے بعض اجزاء کا سماع حاصل ہے۔

۱۹: شیخ عمر بن ابوبکر حضرمی مکی ان سے بھی صحیح بخاری کے کچھ حصص کا سماع حاصل ہے۔

۲۰: شیخ ہبۃ اللہ ابومحمد مہدوی ان کے سامنے کتب کثیرہ میں نے قراءت کیں اور کافی کا سماع حاصل ہوا۔ آپ حسین بن محسن الانصاری یمانی کے شاگردوں میں سے ہیں۔

۲۱: شیخ سیّد نذیر حسین محدث دہلوی عمومی اجازت کی بنیاد پر میں ان سے روایت کرتا ہوں کیونکہ انہوں نے اپنے ہم عصر علمائے حدیث کو اجازت عامہ دی تھی۔ آپ چار مشائخ کرام سے روایت کرتے ہیں۔ ان میں سے درج ذیل مشائخ بھی ہیں:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) عبدالرحمٰن بن سلیمان یمانی۔ (۲) محمد عابد سندھی۔ ان میں شاہ اسحٰق محدث دہلوی مؤخر الذکر محدث کبیر شاہ عبدالعزیز دہلوی سے روایت کرتے ہیں اور وہ اپنے والد شاہ ولی اللہ بن عبدالرحیم محدث دہلوی کے شاگرد ہیں اور وہ اپنے استاد ابوطاہر کردی سے روایت حدیث کرتے ہیں باقی سند ''ثبت شوکانی'' میں مذکور ہے اور میں نے بھی اپنی اسانید کا تذکرہ اپنے "الثبت" میں کیا ہے۔

کتب مقروءة علی المشائخ

کتب صرف:

زرادی، زنجانی اس کی شرح للتفتازانی الشافية لابن الحاجب اوراس کی شرح للجاربردی اور رضی وغیرہ وغیرہ۔

نحو میں

شرح عوامل جرجانی للجامی، هداية النحو لابی حیان، الكافية لابن حاجب، شرح الكافية للجامی والرضی کے متن وشرح کی تصحیح کی۔ الفية ابن مالك اوراس کی شرح لابن الناظم وابن عقيل والمكودی والاشمونی، الفصل للزمخشری اس کی شرح لابن يعيش، شرح القطر والشذرات، اوضح المسالك، مغنی اللبيب، لابن هشام، كتاب سيبويه اور "الاشباه والنظائر للسيوطی وغيره۔

ادب

مقامات حريری، مقامات البديع الهمذانی، حماسة ابی تمام، ديوان المتنبی والبحتری وابی تمام، ديوان حسان ودواوين شعراء الجاهلية۔ كتاب الاغانی لابی الفرج الاصبهانی کا میں نے مطالعہ کیا۔

معانی و بیان

مفتاح العلوم للسكاكی، تلخيص للقزوينی، المختصر والمطول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

للتفتازانی ، دلائل الاعجاز واسرار البلاغة للجرجانی اور الطراز لیحیی بن حمزة .

منطق

میں نے بعض اساتذہ سے منطق کی مشہور کتب پڑھیں، جیسے ایساغوجی ، شرح التھذیب ، السلم اور اس کی شروحات۔ مجھے اس علم کے سیکھنے کا کوئی شوق نہیں رہا۔ اللہ نے میرے دل میں اس کی محبت نہیں ڈالی، دوران تعلیم میں پڑھنے کے بعد میں نے اسے کبھی نہیں پڑھا۔

فقہ و اصول فقہ

فقہ کی فروع اور اصول میں مَیں نے یہ کتب پڑھیں: رسالة الامام الشافعی ، کتاب الامام للشافعی لابن قدامة اور شرح المھذب للنووی کا مطالعہ کیا ہے۔ میں نے مختصر القدوری، الکنز للنسفی ، شرح الوقایة اور الھدایة للمرغینانی پڑھی۔ فتح القدیر لابن الھمام کا میں نے مطالعہ کیا۔ میں نے اصول الشاشی، اصول الحسامی، شرح نور الانوار اور التلویح والتوضیح پڑھی۔ میں نے فتاویٰ عالمگیری وغیرہ فتاویٰ کا مطالعہ کیا۔ میں متاخرین کی بجائے قدیم ائمہ کی کتب فقہ کو پسند کرتا ہوں۔

تفسیر

میں نے بعض مشائخ سے تفسیر ابن جریر، تفسیر بغوی، تفسیر ابن کثیر، جلالین، بیضاوی، اور کشاف للزمخشری پڑھی۔ میں نے الفخر الرازی کی تفسیر، الدر المنثور للسیوطی اور تفسیر قرطبی کا مطالعہ کیا۔

عقائد

میں نے بعض اساتذہ سے شرح عقائد نسفی، عقیدہ طحاویہ مع شرح اور کتاب الاسماء والصفات للبیھقی پڑھی۔ عقائد اور توحید کے مسائل کے بارے میں میں نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ کی کتب کا مطالعہ کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میراث

السراجیہ اور الشریفیہ اساتذہ سے پڑھیں۔

حدیث

بلوغ المرام لابن حجر، مشکاۃ المصابیح للتبریزی، المصابیح للبغوی، تیسیر الوصول لابن الدیبع، جامع الاصول لابن الاثیر، مجمع الزوائد للهیثمی، کنز العمال للمتقی، المنهج للمتقی، الجامع الکبیر للسیوطی اور الترغیب والترهیب للمنذری۔

اصول حدیث

النخبة لابن حجر اور اس کی شرح الفیة العراقی اور اس کی شرح از مؤلف اوراز سخاوی، الفیة السیوطی، کفایة الخطیب البغدادی اور تدریب الراوی للسیوطی کا میں نے مطالعہ کیا۔

کتب صحاح ستہ و دیگر کتب احادیث میں

درج ذیل کتب احادیث اساتذہ پر باقاعدہ قراءت کی ہیں: المؤطا، صحیحین، السنن الاربعة، مسند الطیالسی، مسند الدارمی، المستدرك للحاکم، سنن الدارقطنی، مسند الشافعی، الادب المفرد للبخاری، مسانید ابی حنیفة، معجم الطبرانی الصغیر، صحیح ابن حبان، مسند ابی یعلی، مسند البزار، مسند الفردوس، مصنف عبد الرزاق، وابن ابی شیبة ومسند ابی عوانة، المنتقی لابن الجارود، المختارة للضیاء، شرح معانی الآثار للطحاوی، مشکل الآثار للطحاوی معجم الطبرانی الکبیر سنن سعید بن منصور، صحیح ابن خزیمة اور مسند ابن راهویه کا ایک حصہ وغیرہ۔

تاریخ رجال

درج ذیل کتب کا مطالعہ کیا ہے۔ طبقات ابن سعد، الاصابة لابن حجر،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسد الغابة لابن الاثیر ، التجرید للذهبی ، تقریب التهذیب ، تهذیب التهذیب لابن حجر ، الخلاصة للخزرجی ، رجال الصحیحین للمقدسی ، میزان الاعتدال للذهبی ، الکاشف للذهبی ، تذکرة الحفاظ للذهبی ، سیر النبلاء ، التهذیب المزی ، لسان المیزان لابن حجر ، تاریخ الصغیر والکبیر للبخاری ، کتاب الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم ، علل الحدیث لابن ابی حاتم ، علل الدارقطنی ، السیرة لابن هشام ، الروض للسهیلی ، البدایة والنهایة لابن کثیر ، الحلیة لابی نعیم ، تاریخ ابن جریر ، تاریخ ابن عساکر ، تاریخ الخطیب البغدادی ، تاریخ اصبهانی لابی نعیم ، تاریخ ابن الاثیر ، تاریخ ابن خلدون ، المنتظم لابن الجوزی ، طبقات السبکی ، طبقات ابن خلکان ، انساب السمعانی ، الاکمال لابن ماکولا ، مشتبه النسبة للذهبی ، تبصیر المنتبه لابن حجر ، الضعفاء للعقیلی ، الثقات لابن حبان ، الکامل لابن عدی وغیرہ۔

لغت عرب میں

درج ذیل کتابیں زیر مطالعہ ہیں۔ صحاح الجوهری ، قاموس المجد ، شرح تاج العروس للزبیدی ، مقاییس ابن فارس ، جمهرة ابن درید ، لسان العرب لابن المنظور ، المخصص لابن سیدة ، النهایة لابن الاثیر ، الفائق للزمخشری ، غریب الحدیث لابن سلام وغیرہ وغیرہ۔

شروح احادیث

مطالعہ کیا۔ نصب الرأیة للزیلعی ، الدرایة لابن حجر ، تلخیص الحبیر لابن حجر ، المنتقی للباجی ، شرح المؤطا للزرقانی ، الاستذکار لابن عبدالبر ، التمهید لابن عبد البر ، شرح الکرمانی ، شرح العینی ، شرح القسطلانی ، شرح الزین زکریا ، فتح الباری مع المقدمة ، عون المعبود ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غـاية الـمقصود، المنهل المورود، معالم السنن، عارضة الاحوذی لابن الـعـربـی، تـحـفة الاحـوذی، فیـض الباری، شرح النووی، عون الباری لـلـنـواب، مشارق القاضی عیاض، اسی طرح شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ اور ان کے شاگرد امام ابن قیم رحمہ اللہ کی کتب بھی زیر مطالعہ ہیں اور اسی طرح الحافظ الامام ابن حزم کی کتب جلیلہ سے استفادہ کیا۔ مجھے ان کی دفاع حدیث میں روش بہت ہی پسند ہے۔

تالیفات

(۱) کشف الـمـغـطـی عـن رجـال الـصـحیحین والمؤطا۔ (۲) مفتاح الـمـؤطا والصحیحین، (۳) مسند الصحیحین، (٤) مصنف الصحیحین، (٥) شـرح البخاری، (٦) شرح مسلم، (٧) شرح المؤطا (٨) شرح تراجم البـخـاری، (٩) شـرح مسـند الامام احمد (١٠) فهرسة مسند الامام احمد (١١) تـراجـم رجـال مسند احمد (١٢) تفسیر القراٰن بالقراٰن والسنة ❶ ان کے علاوہ بھی مختلف مسائل پر رسائل مولفہ موجود ہیں۔ میرے مقالات میں ان کے نام ذکر کردیے گئے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

❶ (١٣) الـرد عـلـى ابن الزكمانی (١٤) شرح منظومة الامیر الیمانی (١٥) نظم رجـال الـصـحیحیـن (١٦) البـدور العارجة بین الفصحی والدراجة (١٧) شرح مقدمة امام مسلم۔ (اضافہ از عقیدۃ الفرقة الناجیة)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن کی تالیفات

۱: فتاویٰ افکارِ اسلامی، ۳۱۳ سوالات کے جوابات
۲: تفسیر معارف البیان، سورۃ الفاتحۃ اور البقرۃ (۵۰ آیات)
۳: مظلوم صحابیات رضی اللہ عنہن، ظلم و ناانصافی کی نوعیت (HEC سے منظور شدہ)
۴: شوقِ عمل، ارکانِ اسلام پر عمل کی ترغیب
۵: سیاحتِ امت المعروف بہ شوقِ جہاد
۶: سجدۂ تلاوت کے احکام اور آیاتِ سجدہ کا پیغام
۷: لغت عرب کے ابتدائی قواعد اور جدید عربی بول چال مع قصص النبیین (عربی، اردو، انگریزی)
۸: التأثیر الاسلامی فی شعر حالی (ایم اے عربی کا مقالہ)
۹: علوم اسلامیہ (پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرائیل فاروقی رشہباز حسن)
۱۰: اسلامی تعلیمات (پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرائیل فاروقی رشہباز حسن)
۱۱: پریشانیوں اور مشکلات کا حل (شہباز حسن / حافظ حمزہ کاشف)
۱۲: جنت کا منظر مع جنت میں داخلے کا سبب بننے والے اعمال (شہباز حسن / حافظ حمزہ کاشف)
۱۳: دوزخ کا منظر مع جہنم میں داخلے کا سبب بننے والے اعمال (شہباز حسن / حافظ حمزہ کاشف)
۱۴: مساجد کی آبادکاری
۱۵: رزقِ حلال اور دکانداری
۱۶: تفسیر میں عربی لغت سے استدلال کا منہج (PhD کا مقالہ)
۱۷: اسلام کے بنیادی عقائد و نظریات اور اعمال و آداب (زیرِ طبع)
۱۸: مقامِ قرآن (میاں انوار اللہ رشہباز حسن)
۱۹: انسان اور قرآن (میاں انوار اللہ رشہباز حسن) (زیرِ طبع)
۲۰: قرآنی اور مستند مسنون اذکار و دعائیں
۲۱: شرح اصول الکرخی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اردو تراجم اور تعلیقات

۱: صداقت نبوت محمدی (دلائل النبوۃ از ڈاکٹر منقذ کا ترجمہ وتعلیق)

۲: بدعات کا انسائیکلوپیڈیا (قاموس البدع کا ترجمہ واستدراک)

۳: غسل، وضو اور نماز کا طریقہ مع دعائیں (الوضوء والغسل والصلاۃ کا ترجمہ وتعلیق)

۴: بیماریوں کا علاج، دعا، دم اور غذا کے ذریعے (الدعاء ویلیہ العلاج بالرقی من الکتاب والسنۃ از ابن وھف قحطانی)

۵: جہنم اور جہنمیوں کے احوال (النار حالھا واحوال اھلھا)

۶: خوش نصیبی کی راہیں (طریق الھجرتین وباب السعادتین کا ترجمہ اور تلخیص وتعلیق)

۷: جنت میں خواتین کے لیے انعامات (احوال النساء فی الجنۃ)

۸: فرقہ پرستی کے اسباب اور ان کا حل (الافترق۔اسبابھا وعلاجھا)

۹: اصول الکرخی

۱۰: دنیا ڈھلتی چھاؤں (الدنیا ظل زائل) (زیر طبع)

۱۱: صحیح بخاری میں امام بخاری رحمہ اللہ کا منہج (عادات الامام بخاری فی صحیحہ از شیخ عبدالحق ہاشمی رحمہ اللہ)

۱۲۔ نجات یافتہ گروہ کا عقیدہ (عبدالحق ہاشمی رحمہ اللہ)

نظر ثانی شدہ کتب

۱۔ اردو ترجمہ قرآن مجید از مولانا محمد ارشد کمال

۲۔ صحیح ابن خزیمہ (ترجمہ وشرح)

۳۔ مشکوۃ المصابیح (ترجمہ)

۴۔ حدیث اور خدام حدیث از میاں انوار اللہ

۵۔ الاسماء الحسنی از میاں انوار اللہ

۶۔ المسند فی عذاب القبر از مولانا محمد ارشد کمال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ عذاب قبر، قرآن کی روشنی میں از مولانا ارشد کمال

۸۔ ذکر اللہ کے فوائد از پروفیسر عنایت اللہ مدنی

۹۔ حقانیت اسلام، از پروفیسر محمد انس

۱۰۔ تقلید کی شرعی حیثیت (حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۱۔ منکرین حدیث کی مغالطہ انگیزیوں کے علمی جوابات (حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۲۔ گناہوں کی معافی کے دس اسباب (حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۳۔ اللہ تعالیٰ کی دس تاکیدی نصیحتیں (حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۴۔ سورۃ الاخلاص کا پیغامِ توحید (حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۵۔ آیت الکرسی اور عظمت الٰہی (حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۶۔ کیا اہل حدیث نیا فرقہ ہے؟ (حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۷۔ اسلام کا قانون وراثت (حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۷۔ توبہ کا دروازہ (میاں انوار اللہ)

۱۸۔ اصولِ کرخی پر ایک نظر

۱۹۔ اسلامی عقائد۔ دو مسلمانوں کا مکالمہ (وارثان انبیاء)

۲۰۔ تفسیر النساء (ابن نواب)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نجات یافتہ لوگوں کا عقیدہ

مکتبہ افکارِ اسلامی